Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعہ

قیمت [illegible] ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲ ذیقعدہ ۱۳۹۵ھ ۷ نبوت ۱۳۵۴ہش ۷ نومبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۵۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ نبوت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے آج صبح یہ اطلاع دی ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت ڈالے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت مختلف عوارض کی وجہ سے اکثر ناساز رہتی ہے۔ کمزوری اور ضعف بہت ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ دیوانہ بنے

کسی ننگ و عار کی سچائی کے لئے پرواہ نہ کرے

"یہی اصل بات ہے جب تک عملی شہادتیں ساتھ نہ ہوں یہ نفس کا دھوکا ہے جو کہتا ہے کہ مانتا ہوں۔ سچا ایمان گناہ کو باقی نہیں رہنے دیتا۔ اور سچا ایمان کیونکر پیدا ہوتا ہے؟ آپ یاد رکھیں جو مریض طبیب کے پاس جاتا ہے تو طبیب اس کی مرض کو تشخیص کرکے ایک علاج اس کا بتا دیتا ہے۔ اس کا فرض ہے کہ وہ بیمار کو متنبہ کر دے علاج کرنا نہ کرنا یہ مریض کا اپنا اختیار ہے۔ وہ یہ بتا دے گا کہ داغ لگانے کی جگہ ہے تو داغ دو یا جونک لگاؤ وغیرہ یعنی جو علاج ہو وہ بتا دے گا۔ اسی طرح پر ہم اصل علاج بتا دیتے ہیں کرنا نہ کرنا ہر شخص کے اپنے اختیار میں ہے۔

پس اصل بات یہ ہے کہ جب خدا تعالیٰ ان آنکھوں سے نظر نہیں آتا اور نہ ان حواس سے ہم اُس کو محسوس کر سکتے ہیں کیونکہ اگر وہ اُن محسوسات میں سے ہوتا جن کے لئے یہ حواس ہیں تو بے شک وہ نظر آجاتا یا محسوس ہو سکتا مگر ان حواس میں سے کوئی حس اُسکے لئے بکار نہیں۔ اُس کی شناخت کے خاص وسائل ہیں اور اور حواس ہیں۔ گو حکیموں برہموؤں اور فلاسفروں نے بجائے خود ٹکریں ماری ہیں لیکن وہ سب غلطیوں میں مبتلا ہیں اور وہ ایمان جو انسان کی زندگی میں ایک حیرت انگیز تبدیلی پیدا کر دیتا ہے ان کو نصیب نہیں ہوا۔ جب خود ان کی یہ حالت ہے تو وہ دوسروں کے لئے ہادی اور رہنما کیونکر ہو سکتے ہیں۔ جو خود مشکلات میں مبتلا ہیں اور جن کو خود سکینت اور اطمینان نہ ہو وہ اوروں کے لئے کیا اطمینان کا موجب ہوں گے۔ اس سلسلہ کی راہ کے چراغ دراصل انبیاء علیہم السلام ہیں پس جو شخص چاہتا ہے کہ وہ نورِ ایمان حاصل کرے اس کا فرض ہے کہ اس راہ کی تلاش کرے اور اس پر چلے بدُوں اس کے ممکن نہیں کہ معرفت اور سچا گیان مل سکے جو گناہ سے بچاتا ہے۔ اور ہر ایک شخص فیصلہ کر سکتا ہے کہ کس شئے کا اتباع اس وقت حقیقی ایمان اور گیان پیدا کر دیتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ جب انسان سچائی پر قدم مارنے لگتا ہے تو اس کو مشکلات اور ابتلا پیش آتے ہیں۔ برادری اور قوم کا ڈراسے دھمکاتا ہے لیکن اگر وہ فی الحقیقت سچائی سے پیار کرتا ہے اور اسکی قدر کرتا ہے تو وہ ان ابتلاؤں سے نکل جاتا ہے ورنہ ابتلاء اس کا نفاق ظاہر کر دیتا ہے۔ مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ دیوانہ بنے کسی ننگ و عار کی سچائی کے لئے پرواہ نہ کرے جب تک وہ ان قیود کا پابند ہے وہ مومن نہیں ہو سکتا۔ ؎

از عمل ثابت کُن آں نور را کہ در ایمانِ تست ٭ دل چو دادی یوسفے را راہ کنعاں را گزیں"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۱۴، ۳۱۵)

مطالعہ کتب

ماہِ نومبر ۱۹۷۵ء کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سناتن دھرم" مقرر ہے۔ کتاب خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مل سکتی ہے۔ قائدین کرام اس کا خدام سے مطالعہ کرائیں۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

غلبۂ اسلام کی عظیم مہم کو کامیاب بنانے کے لئے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر بنانا نہایت ضروری ہے۔ ادائیگیوں کا دوسرا مرحلہ ختم ہونے میں چار ماہ سے کم عرصہ باقی رہ گیا ہے اس میں کل وعدہ کا ۲/۱۵ تک ضرور وصول ہو جانا چاہئیے جن مخلصین نے وعدے کئے ہوئے ہیں وہ اس کا خیال رکھیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ضروری اعلان

آئندہ ہر ہفتہ صرف اتوار کو صبح دس بجے سے ایک بجے تک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات ہو سکے گی۔ انشاء اللہ

احباب نو بجے صبح تک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لا کر نام نوٹ کروا دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ نبوت ۱۳۵۴ھش
۷ نومبر ۱۹۷۵ء

وسیلۂ ظفر ثابت ہونیوالا مبارک سفر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حالیہ سفر یورپ جس میں حضور نے انگلستان اور سکنڈے نیوین ممالک (ڈنمارک، ناروے اور سویڈن) کا دورہ فرمایا بحمد اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کا آئینہ دار ثابت ہوا۔ اور اس امر کو بڑی شان کے ساتھ آشکار کرنے کا موجب بنا کہ اس سفر میں اللہ تعالیٰ اپنی تمام برکتوں کے ساتھ حضور کے ہمراہ تھا۔ اُس نے اپنی معیت کا ایسا درخشندہ ثبوت دیا کہ ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر کے جذبات سے لبریز ہو ہو گئے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم اس مبارک و مسعود سفر کے دوران نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات پر اُس کا جس قدر بھی شکر کریں اور حمد بجالائیں تھوڑا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اس قدر حمد بجالائیں اور اور اس قدر شکر کریں کہ گویا مجسم حمد اور شکر بن جائیں تا وہ ہمیں لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ کے تحت اپنے اور زیادہ افضال و انعامات سے نوازتا اور سفر و حضر ہر حالت میں اپنی معیت اور تائید و نصرت کا ثبوت دیتا چلا جائے۔

ہر چند کہ حضور نے یہ سفر جیسا کہ قارئین کرام کو اچھی طرح علم ہے علاج اور بحالیٔ صحت کی غرض سے اختیار فرمایا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل خاص کے ماتحت اس غرض کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اُن دیگر فوائد سے بھی مالا مال کر دکھایا جن سے وہ حقیقی مومنوں کو سفر کے دوران اپنے احسان بے پایاں کے نتیجہ میں مالا مال کیا کرتا ہے اور اسی لئے مومنوں کے حق میں سفر کو وسیلۂ ظفر قرار دیا جاتا ہے۔ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر اور سیاحت کو مومنوں کے لئے بہت بابرکت قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ اگر دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے سیاحت کی جائے تو وہ سیاحت بھی عبادت کا درجہ اختیار کر لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کا مورد بنانے کا موجب بنتی ہے۔ چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

سِيَاحَةُ اُمَّتِي الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (ابوداؤد)

میری اُمت کی سیاحت جہاد فی سبیل اللہ ہے۔

اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کو صحت حاصل کرنے کا ذریعہ بھی قرار دیا ہے۔ اسی لئے فرمایا:-

سَافِرُوْا تَصِحُّوْا (مسند احمد بن حنبل)

یعنی سفر کرو، صحت حاصل کرو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات کی روشنی میں جب ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے حالیہ سفر انگلستان اور سکنڈے نیویا کا جائزہ لیتے ہیں تو آپ کے اس تاریخی سفر کے ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں بیان فرمودہ صداقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ اس میں کیا شک ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس سفر کو حضور ایدہ اللہ کے لئے صحتیابی کا ذریعہ بنا دیا۔ حضور طویل علالت کے بعد ڈاکٹری مشورہ کے تحت بغرض معائنہ و علاج انگلستان تشریف لے گئے تھے وہاں ماہر ڈاکٹروں نے ایک نہیں متعدد ٹسٹ کئے۔ جملہ اعضائے رئیسہ کی خوب جانچ پڑتال کی لیکن کسی قسم کی کوئی خاص اور غیر معمولی خرابی انہیں نظر نہ آئی۔ انہوں نے اس رائے کا اظہار کیا کہ حضور اللہ تعالےٰ کے فضل سے بلحاظ عمر صحت مند اور تندرست ہیں۔ اس سے صاف عیاں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سَافِرُوْا تَصِحُّوْا میں بیان فرمودہ صداقت کو آشکار کرنے کے لئے اس سفر کو ہی حضور ایدہ اللہ کے لئے حصولِ صحت کا وسیلہ بنا دیا۔ طبی معائنے اور ٹیسٹ تو ہوئے اور ہوئے بھی بے شمار، ڈیڑھ ماہ سے زائد عرصہ تک طبی معائنوں اور ٹیسٹوں کا سلسلہ جاری رہا لیکن باقاعدہ اور مسلسل علاج کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ کیونکہ خود ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق حضور اللہ تعالیٰ کے فضل سے محض اس سفر کے نتیجہ میں ہی صحتیاب ہو چکے تھے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ کو سفر کے ذریعہ صحت عطا فرما کر اپنے سب سے بڑھ کر برگزیدہ اور افضل ترین رسول حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد سَافِرُوْا تَصِحُّوْا کی صداقت کو بڑی شان سے آشکار کر دکھایا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالك۔

پھر اللہ تعالیٰ نے اس سفر میں حضور کو جہادِ کبیر کے ذریعہ یورپی اقوام تک اسلام کا پیغام پہنچانے کی توفیق عطا فرما کر متعدد یوگوسلاوین گھرانوں اور بعض دیگر لوگوں کو حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے قبولِ حق کی توفیق سے نواز کر اور علی الخصوص سویڈن میں مقیم یوگوسلاوین باشندوں میں قبولِ حق کی رَو چلا کر فتح مبین کی راہ ہموار کر دکھائی اور اس طرح دنیا پر آشکار کر دکھایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی سِيَاحَةُ اُمَّتِي الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ایک عظیم صداقت پر مبنی ہے اور خدا تعالیٰ اپنے منتخب بندوں کے ذریعہ اس صداقت کو آشکار فرماتا ہے۔

اوّل تو اللہ تعالیٰ نے سویڈن کی جماعت کے دل میں یہ تحریک کی کہ وہ حضور کی انگلستان میں تشریف آوری سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے حضور کی خدمت میں سویڈن میں تعمیر کی جانے والی پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی درخواست کریں۔ حضور نے اس امر کے باوجود کہ ابھی مسجد کے لئے حسب منشاء زمین کے حصول میں کچھ رکاوٹیں حائل تھیں، اُن کی یہ درخواست قبول فرمالی۔ اس کے بعد اللہ تعالےٰ نے اپنے تصرّف خاص کے ماتحت ایسے سامان کئے کہ وہ رُکاوٹیں دُور ہوتی چلی گئیں اور حضور کے حسب منشاء زمین مسجد کے لئے خرید لی گئی اور حضور نے انگلستان سے سویڈن تشریف لے جا کر وہاں اپنے دستِ مبارک سے مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ سکنڈے نیویا کے پریس میں اس تقریب کا خوب چرچا ہوا۔ وہاں کے اخبارات نے بڑی کثرت کے ساتھ تفصیلی خبریں شائع کیں۔ پھر اس سے اگلے روز حضور کی زیارت سے مشرف ہونے پر ایک ہی مجلس میں بیک وقت چودہ[۱۴] یوگوسلاوین باشندوں کو اللہ تعالیٰ نے قبولِ حق کی توفیق عطاء فرمائی اور دیگر یوگوسلاوین باشندوں میں قبولِ حق کی رَو چلا کر ان کے سلسلہ وار جماعتِ احمدیہ میں داخل ہونے کی راہ کھول دی۔ حتیٰ کہ اب تک وہاں سے مجموعی طور پر تیئیس[۲۳] افراد کے داخل سلسلہ ہونے کی اطلاع موصول ہو چکی ہے۔ دس[۱۰] افراد جنہوں نے حضور کے قیام انگلستان کے دوران بیعت کی وہ ان کے علاوہ ہیں۔ مزید برآں اللہ تعالیٰ نے گوٹن برگ میں مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب کے سلسلہ میں اپنی تائید و نصرت کے نشان دکھا کر اسلام اور احمدیت کی صداقت کو وہاں کے لوگوں پر ایک نئے رنگ میں آشکار کرنے کا سامان کیا اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تائید و نصرتِ الٰہی پر اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے سکنڈے نیویا سے انگلستان واپس لوٹے۔ اس طرح حضور ایدہ اللہ کے اس مبارک و مسعود تاریخی سفر کے دوران آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد سِيَاحَةُ اُمَّتِي الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ کی صداقت ایک نئے رنگ میں ظاہر ہو کر ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوئی ثُمَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

الغرض جس لحاظ سے بھی دیکھا جائے حضور ایدہ اللہ کا یہ سفر بھی اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کا آئینہ دار ثابت ہوا۔ اس پر ہم جس قدر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر کریں اور اُس کی حمد بجالائیں کم ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی زبانوں کو ذکرِ الٰہی سے تر رکھیں اور اس قدر اللہ تعالیٰ کی حمد بجالائیں اور اس قدر اُس کا شکر کریں کہ آسمان پر فرشتے بھی عش عش کر اُٹھیں۔

وَاٰخِرُ كَلِمِنَا حَمْدٌ وَّشُكْرٌ
لِرَبٍّ مُّحْسِنٍ ذِي الْاِمْتِنَانِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معراج اور اسراء کی حقیقت

محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مبلغ انچارج فجی

برادران! میں اس وقت اپنے پیارے رسول آنحضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ سوانح زندگی میں سے معراج اور اسراء کی حقیقت بیان کرنا چاہتا ہوں۔ معراج کا واقعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ نبوت کے بعد پانچویں سال کا ہے۔

اس کی کیفیت اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کی سورت "النجم" میں بیان فرمائی ہے جو پانچویں سال میں ہی نازل ہوئی تھی اس سورت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس اعلیٰ، ارفع اور بلند ترین شان کا اظہار کیا گیا ہے جو معراج کی عظیم الشان روحانی سیر میں اللہ تعالےٰ نے آپ کو عطا فرمائی اور بتایا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فطرت اتنی پاکیزہ اور جامع کمالات تھی اور آپ کو اللہ تعالےٰ سے اتنی محبت اور اتنا قرب تھا کہ نوع انسان کے عام افراد تو کیا؟ انبیاء کرام کے جملہ افراد کو بھی پیچھے چھوڑتے ہوئے آپ آگے سے آگے بڑھتے گئے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے قرب کے انتہائی درجہ پر پہنچ گئے۔ پھر اللہ تعالےٰ نے شرف قبولیت بخش کر آپ کو اتنا پیار اور قرب کا مقام عطا کیا کہ آپ کی ملاقات کے لئے وہ رفیع الدرجات خدا خود آپ کے قریب آگیا۔ اتنا قریب کہ اس کی مثال یوں سمجھو کہ دو کمانوں کو جب اس طور سے ملا دیا جائے کہ ایک مکمل دائرہ بن جائے تو ان دونوں کے وتر آپس میں قریب ہو کر متحد نظر آتے ہیں۔ پس یہی کیفیت اللہ تعالےٰ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب کی تھی۔ بلکہ وہ قرب اور اتحاد تو اس سے بھی کہیں بڑھ کر تھا۔

غرضیکہ آپ اس بلند ترین مقام پر فائز کئے گئے کہ آپ کا وجود مبارک اللہ تعالےٰ کی صفات کا کامل مظہر بن گیا۔ یہ مقام قرب نہ پہلے کسی انسان کو نصیب ہوا اور نہ آئندہ ہو گا۔ ہاں آئندہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے جو روحانی فیض اور انعام بھی ملے گا وہ اسی پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ظلیت، پیروی، اطاعت اور غلامی کا ہی نتیجہ ہوگا۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کی اس آیت میں اسی کیفیت کو بیان فرمایا ہے:۔

دَنَا فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى (النجم)

اس کا مفہوم یہ ہے کہ

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ سے ملنے کے لئے اس کے قریب ہوئے اور اللہ تعالےٰ بھی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ملاقات کے لئے اوپر سے نیچے آگیا اور وہ دونوں دو کمانوں کے متحدہ وتر کی شکل میں تبدیل ہو گئے بلکہ اس سے بھی زیادہ قرب کی صورت اختیار کر لی۔ پس اس نے اپنے بندے کی طرف وہی وحی نازل کی جس کا وہ فیصلہ کر چکا تھا۔

اس سلسلہ میں بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد بھی میں پیش کرنا چاہتا ہوں آپ نے معراج کی حقیقت نہایت لطیف پُر معارف اور پیارے الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"سیر معراج اس جسم کثیف کے ساتھ نہیں تھا بلکہ وہ نہایت اعلیٰ درجہ کا کشف تھا جس کو درحقیقت بیداری کہنا چاہیئے۔ ایسے کشف کی حالت میں انسان ایک نوری جسم کے ساتھ حسب استعداد نفس ناطقہ اپنے کے آسمانوں کی سیر کر سکتا ہے پس چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نفس ناطقہ کی اعلیٰ درجہ کی استعداد تھی اور انتہائی نقطہ تک پہنچی ہوئی تھی اس لئے آپ اپنی معراجی سیر میں معمورۂ عالم کے انتہائی نقطہ تک جو عرش عظیم سے تعبیر کیا جاتا ہے پہنچ گئے۔ سو درحقیقت یہ سیر کشفی تھا جو بیداری سے اشد درجہ مشابہ ہے بلکہ ایک قسم کی بیداری ہی ہے میں اس کا نام خواب ہرگز نہیں رکھتا اور نہ کشف کے ادنیٰ درجوں میں سے اس کو سمجھتا ہوں بلکہ یہ کشف کا بزرگ ترین مقام ہے جو درحقیقت بیداری سے بھی یہ حالت زیادہ اصفیٰ اور اجلیٰ ہوتی ہے اور اس قسم کے کشفوں میں مؤلف خود صاحب تجربہ ہے۔"

(ازالہ اوہام)

برادران! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح زندگی کا دوسرا اہم اور عظیم واقعہ اسراء کا ہے۔ یہ واقعہ بھی مکہ میں ہی مدینہ کی ہجرت سے تھوڑا عرصہ پہلے کا ہے۔ اس کا ذکر سورۃ بنی اسرائیل میں کیا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

یعنی پاک ہے وہ خدا جو رات کے وقت اپنے بندے کو اس حرمت والی مسجد سے اس دور والی مسجد تک جس کے ارد گرد کو بھی ہم نے برکت دی ہے لے گیا کہ تا ہم اسے اپنے بعض نشان دکھلائیں۔ یقیناً وہی خدا ہے جو اپنے بندوں کی پکار کو خوب سننے والا اور ان کی حالتوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

قرآن کریم کے علاوہ احادیث میں بھی اسراء کے بارے میں تفصیل سے باتیں بیان کی گئی ہیں۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیئے کہ معراج اور اسراء کا تعلق ظاہر کے ساتھ نہیں۔ بلکہ دونوں ہی نہایت عظیم الشان رؤیا اور کشوف ہیں جن کی تعبیری حقیقت نہایت عظیم پیشگوئیوں پر مشتمل ہے جو اپنے وقت پر نہایت شان سے پوری ہو چکی ہیں۔ قرآن کریم کی رو سے معراج اور اسراء کا رؤیا ہونا ثابت ہے کہ

۱۔ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْۤ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ۔ (بنی اسرائیل)

یعنی "ہم نے جو رؤیا تجھے دکھائی تھی اسے ہم نے لوگوں کے لئے صرف امتحان کا ذریعہ بنایا تھا" اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے صاف طور پر اسراء کو رؤیا ہی قرار دیا ہے۔

۲۔ پھر حدیثوں کی سب سے صحیح اور مشہور کتاب بخاری شریف میں معراج اور اسراء والی حدیث میں لکھا ہے کہ ان نظاروں کے دیکھنے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم "جاگ اُٹھے" یہ بھی واضح ثبوت ہے اس حقیقت کا کہ معراج اور اسراء دونوں رؤیا اور کشوف تھے۔

۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا جو نیکی، تقویٰ اور علم دین میں ایک خاص درجہ رکھتی تھیں فرماتی ہیں کہ

"خدا کی قسم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم اپنی جگہ سے کہیں بھی نہیں گیا۔ بلکہ آپ کا معراج روح کے ساتھ ہوا تھا"

یہی بات حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن بصری نے بیان فرمائی ہے۔

۴۔ معراج اور اسراء کی احادیث پر مجموعی رنگ میں غور کرنے سے بھی واضح ہو جاتا ہے کہ یہ واقعات رؤیا اور کشوف ہیں۔ اس سیر روحانی میں جبریل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور وہ تمام واقعات کی تعبیر ساتھ ساتھ بیان کرتے چلے گئے ہیں۔ ظاہر ہے کہ تعبیری حقائق کا تعلق رؤیا اور کشف سے ہوتا ہے۔

۵۔ بزرگانِ امت میں سے حضرت ولی اللہ شاہ صاحب محدث دہلوی بڑے پایہ کے بزرگ ہیں۔ آپ کو بارہویں صدی کا مجدد بھی مانا گیا ہے۔ دینی علوم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں آپ کا خاص درجہ مسلم ہے۔ آپ اپنی مشہور کتاب "حجۃ اللہ البالغہ" میں معراج اور اسراء کی حقیقتوں کو بیان کرکے اس کے ایک ایک واقعہ کی تعبیری حقیقت تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ ان کا تعلق ظاہری جسم کے ساتھ نہیں بلکہ روح کے ساتھ تھا۔ اب میں اختصار کے ساتھ تعبیر کے لحاظ سے ان واقعات کی حقیقت پیش کرتا ہوں۔

۱۔ یہ جو قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ کی حرمت والی مسجد سے مسجد اقصیٰ یعنی دور والی مسجد تک لے گیا۔ اس کی تعبیر یہ تھی کہ آپ مکہ سے ہجرت کرکے مدینہ جائیں گے اور وہاں مسجد بنائیں گے جو ہمیشہ کے لئے اسلام کا مرکز قرار پائی۔

۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسراء والے کشف میں جو دیکھا کہ آپ کے پیچھے تمام انبیاء نے نماز پڑھی ہے۔ جیسا کہ احادیث میں اس کا ذکر ہے تو اس کی تعبیر یہ تھی کہ اسلام صرف مکہ اور عرب کی سرزمین میں ہی محدود ہو کر نہیں رہ جائیگا بلکہ گذشتہ تمام نبیوں کو ماننے والے مختلف مذاہب کے لوگ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرکے آپ کو قبول کرلیں گے اور اسلام عالمگیر مذہب ہو جائیگا اور اکناف عالم میں پھیلے گا۔

۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کشف میں جو یہ دیکھا کہ آپ بیت المقدس پہنچ گئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ بھی تھی کہ یروشلم اور اس کے ارد گرد کا سارا علاقہ اللہ تعالیٰ آپ کے قبضہ میں دے دیگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں یہ پیشگوئی پوری ہوئی اور یروشلم اور اس کے ارد گرد کا تمام علاقہ مسلمانوں کے قبضہ میں آگیا۔

یہاں یہ حقیقت بھی قابل ذکر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں جب اسراء والا یہ کشف سنایا تو اس وقت آپ کو ماننے والے تو نہایت ہی قلیل تعداد میں تھے اور اسلام قبول کرنے کی وجہ سے ان کو دن رات دکھوں تکلیفوں مصیبتوں اور اذیتوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ان حالات میں اس کشف کے ذریعہ اسلام کے شاندار مستقبل کی پیشگوئیاں سنانا مکہ والے منکرین کے لئے ہنسی اور استہزاء کا بنا موجب بن گیا اور انہوں نے ہر مجلس میں اس عظیم الشان رؤیا پر ہنسی اڑانی شروع کی۔ مگر کون ہے جو خدا تعالیٰ کی باتوں کو روک سکے۔ آخر وقت آیا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی ایک ایک بات نہایت شان سے پوری ہوئی اور اسلام کو عالمگیر کامیابیاں نصیب ہوئیں۔

بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام نے کیا ہی خوب فرمایا ہے ؎

غرض رُکتے نہیں ہرگز خدا کے کام بندوں سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے

بہتیرا کوئی کہے کہ کرونگا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

دعائے مغفرت

مکرم رانا اللہ دین صاحب (والد مکرم رانا عطاء اللہ صاحب پٹواری) آف خوشاب ۱۹ اکتوبر کی شام رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم مخلص احمدی تھے۔ پنجگانہ نماز کا باجماعت التزام کرتے تھے۔ موصی ہونے کی وجہ سے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ کے بعد جو مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے اپنے رفقاء کی جنت میں جگہ دے۔ آمین۔

(حافظ مظفر احمد ربوہ)

دفتر الفضل سے خط وکتابت کرتے ہوئے اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ فتح علی صاحب کی وفات

ہمشیرہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ شیخ فتح علی صاحب سابق مینیجر ناصر آباد اسٹیٹ مورخہ ۹/۱۵ اکتوبر حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے پاک ذیل سیمنٹ کالونی حیدرآباد میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترمہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ تہجد گذار۔ دعا گو۔ مہمان نواز۔ خلیق اور رشتہ داروں میں ان کا مشورہ ہمیشہ فائق ہوتا تھا۔ کسی رشتہ دار کو ان کی ذات سے کوئی شکوہ نہ تھا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور مہمانوں کی خدمت کرنا ان کا ادنیٰ فرض تھا وفات سے دو اڑھائی سال قبل اللہ تعالیٰ نے ان کو وصیت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمد للہ۔

محترمہ اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں۔ حتیٰ کہ ماں باپ بہن بھائی سب غیر از جماعت تھے۔ رشتہ داروں میں ہر قسم کی کوشش کے باوجود احمدیت میں دن بدن ترقی کرتی رہیں مرحومہ کو بفضل اللہ تعالیٰ ہر قسم کی آسائش تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اولاد سے بھی نوازا ہوا تھا جو سب برسر روزگار اور صاحب اولاد ہیں اور اچھے عہدوں پر فائز ہیں۔ مگر ایک لڑکا جو B.A کرنے کے بعد دماغی عوارض میں مبتلا ہو گیا۔ اس کا غم مرحومہ کو ہمیشہ بے چین کرتا۔ مرحومہ نے تقریباً ۷۰ سال کی عمر میں وفات پائی ان کا جنازہ ان کا لڑکا شیخ محمود احمد حیدرآباد سے بذریعہ چناب ایکسپریس لایا اور مورخہ ۹/۱۶ کو بعد نماز ظہر نماز جنازہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب نے کثیر احباب کی معیت میں پڑھی۔ اور مرحومہ کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ قبر کے تیار ہونے پر مکرم شیخ سلطان علی صاحب پنشنر تحصیلدار نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ مرحومہ کو اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے بہشت بریں میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو اپنے فضل سے صبر کیساتھ برداشت کی توفیق بخشے۔ آمین اللہم آمین۔

(شیخ سبحان علی صدر جماعت احمدیہ چک ۱۱۲ سوڈی ضلع لائلپور)

مجلس انصار اللہ کے ناظمین اور زعماء کرام کی خدمت میں

ضروری گذارش

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے منعقد نہیں ہو سکا۔ اس موقعہ پر بہت سی مجالس اپنا سالانہ چندہ پورے سال کا یا تدریجی بجٹ کے لحاظ سے ادا کر دیا کرتی ہیں۔ امسال کیونکہ وہ مرکز میں تشریف نہیں لاسکے اس لئے تمام ناظمین اور زعماء کرام سے گذارش ہے کہ وہ مجلس انصار اللہ کا چندہ جلد سے جلد مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

ماہ دسمبر میں سو فیصدی بجٹ پورا کرنے والی اور اول دوم۔ سوم آنے والی مجالس کی فہرست تیار کی جاتی ہے اسلئے چندہ کی فراہمی اور ترسیل جلد کرکے ممنون فرمادیں۔

(قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

انتہائی عظیم الشان نعمتوں کے وارث بننے کا طریقہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا فرمان

"قرآن کریم چونکہ آخری شریعت ہے اسلئے اس نے ہمارے لئے کامل ہدایت مہیا کی۔ اور ان کامل مجاہدات کے طریق ہمیں سکھائے جن پر عمل پیرا ہو کر ہم انتہائی عظیم الشان نعمتوں کے وارث بن سکتے ہیں۔"

(الفضل ۲۰ اپریل ۱۹۶۷ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۳

وعدہ کنندگان سرائے خدمت

(۴)

نمبر شمار	نام وعدہ کنندہ	مجلس	رقم وعدہ	وصولی رقم
۱۳۵-	مکرم طاہر احمد خان صاحب ایم کام قائد مجلس	روہڑی ضلع سکھر	۵۰۰/-	×
۱۳۶-	مجلس خدام الاحمدیہ	گدو بیراج ضلع جیکب آباد	۵۰۰/-	۲۵/-
۱۳۷-	مکرم محمد امین صاحب قائد مجلس	〃 〃	۵۰۰/-	۲۰/-
۱۳۸-	〃 مرزا عبدالباسط صاحب	〃 〃	۵۰۰/-	۲۵/-
۱۳۹-	〃 حمید اللہ صاحب	لاڑکانہ	۵۰۰/-	×
۱۴۰-	〃 ماسٹر محمد سرور صاحب قائد مجلس	انور آباد	۵۰۰/-	×
۱۴۱-	〃 نذیر احمد صاحب	〃	۵۰۰/-	×
۱۴۲-	〃 مظفر احمد صاحب	〃	۵۰۰/-	×
۱۴۳-	〃 علی انور صاحب ایڈو	〃	۵۰۰/-	×
۱۴۴-	〃 ماسٹر محمد نواز صاحب	〃	۵۰۰/-	×
۱۴۵-	〃 محمد اصغر صاحب ایڈو	〃	۵۰۰/-	۳۵/-
۱۴۶-	مجلس خدام الاحمدیہ	گوٹھ نتھے خان ضلع خیرپور	۵۰۰/-	×
۱۴۷-	〃 〃	کرونڈی 〃	۵۰۰/-	×
۱۴۸-	مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب قائد مجلس	جمال پور	۵۰۰/-	×
۱۴۹-	مجلس خدام الاحمدیہ	〃	۵۰۰/-	×
۱۵۰-	〃 〃	گوٹھ سلطان علی / 〃 غلام محمد / 〃 فتح دین	۵۰۰/-	۱۰/-
۱۵۱-	مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب قائد علاقائی	نواب شاہ	۵۰۰/-	×
۱۵۲-	مکرم مقبول احمد صاحب خادم ناظم 〃	〃	۵۰۰/-	×
۱۵۳-	〃 منور احمد صاحب نگران حلقہ	〃	۵۰۰/-	×
۱۵۴-	〃 رئیس عبدالستار صاحب ڈاہری	〃	۵۰۰/-	×
۱۵۵-	〃 منصور احمد صاحب	〃	۵۰۰/-	×
۱۵۶-	〃 ناصر احمد صاحب ابن چوہدری عبدالرزاق صاحب	〃	۵۰۰/-	×
۱۵۷-	〃 پسران ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب	〃	۵۰۰/-	×
۱۵۸-	〃 سیٹھ محمد یوسف صاحب	〃	۵۰۰/-	×
۱۵۹-	〃 سیٹھ محمد اسحاق صاحب	〃	۵۰۰/-	×
۱۶۰-	〃 سیٹھ مشتاق احمد صاحب	〃	۵۰۰/-	×
۱۶۱-	مجلس خدام الاحمدیہ	〃	۵۰۰/-	×
۱۶۲-	مکرم رئیس عبداللہ خان صاحب ڈاہری	باندھی	۵۰۰/-	×
۱۶۳-	〃 منیر احمد صاحب عابد قائد مجلس	〃	۵۰۰/-	×
۱۶۴-	مجلس خدام الاحمدیہ	〃	۵۰۰/-	×
۱۶۵-	مکرم عبدالہادی صاحب	قمر آباد	۵۰۰/-	۵۰۰/-
۱۶۶-	مجلس خدام الاحمدیہ	〃	۵۰۰/-	۵۰۰/-
۱۶۷-	〃 〃	مورو	۵۰۰/-	×
۱۶۸-	〃 〃	۲۱- دودھ	۵۰۰/-	×
۱۶۹-	مکرم عبدالسمیع صاحب	قاضی احمد	۵۰۰/-	×
۱۷۰-	〃 ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب	〃	۵۰۰/-	×
۱۷۱-	〃 مبشر احمد صاحب اختر نگران حلقہ	رحمن آباد	۵۰۰/-	۲۵۰/-
۱۷۲-	〃 چوہدری عبدالحمید صاحب نائب قائد علاقائی	محراب پور	۵۰۰/-	۱۰۰/-
۱۷۳-	〃 ماسٹر عبداللطیف صاحب قائد ضلع نواب شاہ	دوڑ	۵۰۰/-	×
۱۷۴-	مجلس خدام الاحمدیہ	〃	۵۰۰/-	×
۱۷۵-	مکرم نذیر احمد صاحب خادم قائد مجلس	گوٹھ مولوی عبدالسلام	۵۰۰/-	×
۱۷۶-	مجلس خدام الاحمدیہ	گوٹھ عبدالحمید / رحمن آباد / گوٹھ بشیر احمد	۵۰۰/-	×
۱۷۷-	مجلس خدام الاحمدیہ	گوٹھ امام بخش	۵۰۰/-	×
۱۷۸-	مکرم محمد مقیم صاحب ڈاہری قائد مجلس	〃 حمید آباد	۵۰۰/-	×
۱۷۹-	جماعت احمدیہ	〃 〃	۵۰۰/-	×
۱۸۰-	مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب	حیدر آباد	۵۰۰/-	×
۱۸۱-	〃 رانا اسد اللہ خان صاحب منجانب چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم	〃	۵۰۰/-	×
۱۸۲-	〃 عبدالمنان صاحب منجانب والدہ زینب بیگم صاحبہ	〃	۵۰۰/-	×
۱۸۳-	〃 ملک محمد افضل صاحب منجانب والد ملک برکت علی صاحب	〃	۵۰۰/-	×
۱۸۴-	〃 شیخ محمود احمد صاحب	〃	۵۰۰/-	×
۱۸۵-	〃 شریف احمد صاحب ظفر	〃	۱۰۰/-	×
۱۸۶-	مجلس خدام الاحمدیہ	〃	۱۵۰۰/-	×
۱۸۷-	مکرم میجر منیر احمد صاحب فرخ	〃	۵۰۰/-	×
۱۸۸-	〃 محمد کریم میسٹر صاحب	〃	۵۰۰/-	×
۱۸۹-	محترمہ اہلیہ صاحبہ غلام احمد صاحب فرخ	〃	۵۰۰/-	×

(باقی)

دعائے مغفرت

۱- احقر کی ہمشیرہ محترمہ احمدی بی صاحبہ مورخہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ عصر کے وقت بقضائے الٰہی انتقال فرما گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ سلسلہ عالیہ احمدیہ سے گہری عقیدت رکھنے والی تھیں۔ اپنے بچوں کو سلسلہ سے وابستہ رہنے کی ہمیشہ تلقین کرتی۔ تکالیف کو صبر و رضا کے جذبہ سے برداشت کرتی رہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔ مرحومہ کے دونوں بیٹوں اور مرحومہ کی والدہ کے لئے خصوصی دعا کی التماس ہے۔ (اللہ بخش شاہد دارالصدر شرقی ربوہ)

۲- میرے چچا جان محترم فقیر اللہ خان صاحب گڑھی حبیب اللہ ساکن سگدہار (جو کہ گڑھی حبیب اللہ سے دو یا اڑھائی میل پر قصبہ ہے) ۱۵ اکتوبر بوقت سوا دس بجے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم کی عمر تقریباً ۵۵ سال تھی۔ اپنے پیچھے آٹھ بچے (جن میں دو لڑکیاں اور چھ لڑکے ہیں) یادگار چھوڑے۔ مرحوم نہایت مخلص احمدی تھے۔ چندہ جات میں ہمیشہ باقاعدہ حصہ لیتے تھے۔ صوم و صلوٰۃ اور نماز تہجد کے پابند تھے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اُن کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (مبارک احمد ہزاروی ولد ڈاکٹر و اصل خان صاحب سگدہار گڑھی حبیب اللہ تحصیل مانسہرہ۔ ہزارہ)

درخواستہائے دُعا

- مکرم مرزا فضل الرحمن صاحب صدر جماعت احمدیہ کورنگی کراچی کے بڑے لڑکے عزیزم مرزا مبشر احمد کا گُردے کی رگ پر ورم آنے کی وجہ سے ٹورنٹو (کینیڈا) میں اپریشن ہوا ہے۔
- مکرم قریشی عبدالرشید صاحب دہلوی کے عزیز نفیس احمد صاحب ماڈرن موٹرز کراچی ایک ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔
- مکرم قریشی بشیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کوٹلی ہرنراں ضلع سیالکوٹ کئی دن سے بعارضہ بخار اور پیچش بیمار ہیں۔ ان کے بچے بھی بیمار ہیں۔
- مکرم سید طاہر محمود صاحب متعلم جامعہ احمدیہ کے والد محترم سید غلام احمد شاہ صاحب صدر جماعت احمدیہ گھٹیالیاں آنکھوں کے علاج کے لئے ہسپتال میں داخل ہیں۔
- مکرم مولوی احمد علی صاحب سابق معلم وقف جدید فیکٹری ایریا ربوہ عرصہ دو سال سے گھٹنے کے درد کی وجہ سے پریشان ہیں۔ اس وقت درد میں اضافہ ہو گیا ہے۔

احباب ان سب مریضوں کی کامل و عاجل شفا کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں ——!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منظوری انتخاب صدر و نائب صدر مجلس موصیان جماعتہائے احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل جماعتوں کے صدر و نائب صدر مجلس موصیان کی منظوری تا ۳۰-۴-۷۷ عطا فرمائی ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ صدر موصیان سیکرٹری وصایا بھی ہوگا۔

نام جماعت	نام منتخب شدہ صدر موصیان	وصیت نمبر	نام منتخب شدہ نائب صدر	وصیت نمبر
لاہور	+	+	مکرمہ طاہرہ شاہ صاحبہ	۱۶۴۷۸
پتوکی ضلع لاہور	مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب	۷۱۲۴	+	+
کوٹ احمدیاں ضلع بدین	” مولوی علی احمد صاحب	۱۲۷۹۹	+	+
خانیوال	” مرزا احمد الدین صاحب	۱۲۴۵۶	+	+
چک ۵ احمد آباد نہر نکرجی ضلع بدین	چوہدری فضل احمد صاحب	۱۰۶۵۳	+	+
محمد آباد اسٹیٹ تھرپارکر	مولوی نذیر احمد صاحب	۱۰۵۷۴	+	+
بوریوالہ۔ ضلع ملتان	مستری عبد العزیز صاحب	۱۹۰۰۶	+	+
اسلام آباد	چوہدری عبد الحق ورک صاحب	۱۹۴۶۵	+	+
گوٹھ سنجر جانگ ضلع حیدر آباد سندھ	ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب	۵۳۲۴	محترمہ امۃ الحکیم صاحبہ زوجہ ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب	۱۳۳۲۳
گوٹھ گوندل ضلع میرپور خاص	سلطان احمد صاحب	۱۱۳۴۰	محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ	۱۴۰۶۵
ٹنڈہ (کیمیڈا)	چوہدری محمد حسین صاحب سیکرٹری وصایا	۲۱۵۰۴	+	+
بشیر آباد ضلع حیدر آباد	محمد صدیق صاحب ہیڈ ماسٹر	۱۸۶۵۴	+	+
مجتبیٰ آباد ضلع تھرپارکر	ذوالفقار علی صاحب	۱۸۹۴۵	+	+

(ناظر اعلیٰ)

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کی یاددہانی کیلئے

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کے دینی نصاب کا امتحان ۲۳ نومبر ۱۹۷۵ء بروز اتوار ہوگا۔ کارکنان مطلع رہیں۔ نصاب حسب ذیل ہے:-

(۱) قرآن کریم سورہ رعد ۵۰ نمبر
(۲) دافع البلاء و معیار اہل الاصطفاء ۳۰ نمبر
(۳) انٹرویو ۲۰ نمبر
۱۰۰

(نظارت اصلاح و ارشاد)

پتہ مطلوب ہے

۶۸۰۳۷۸۸/RR سپاہی نرسنگ اسسٹنٹ عبد المجید کا پتہ مطلوب ہے۔ اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کا علم ہو تو فوری طور پر مجھ سے ملیں۔
(سلطان احمد پیر کوٹی ویلفیئر انچارج ۳/۱۴ دار الرحمت غربی ربوہ)

گمشدہ سوئیٹر

ایک مردانہ اونی سوئیٹر جس کا رنگ گہرا گرے ہے اور اس کے بارڈرز فولڈ کئے ہوئے ہیں دار الصدر شرقی سے جامعہ نصرت کالج جاتے ہوئے راستہ میں کہیں گر گیا ہے جسے ملے خاکسار کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔ (عبد العزیز صادق دار الصدر شرقی نمبر ۱)

خدا کی محبت میں اس کی راہ میں مال خرچ کریں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:-

”یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیزوں سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے۔ اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔“ (اشتہار تبلیغ رسالت)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ٹینڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جو ماہ فتح ۱۳۵۴ھش (دسمبر ۱۹۷۵ء) کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے کے موقعہ پر مندرجہ ذیل کی سپلائی کے لئے ٹینڈر مطلوب ہیں:-

۱۔ بڑا گوشت
۲۔ چھوٹا گوشت
۳۔ بڑے جانور ذبح کرنے اور گوشت کی کٹائی کے لئے اوقات کار۔ شرائط وغیرہ دفتر جلسہ سالانہ سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔

ٹینڈر داخل کرنے کی آخری تاریخ ۲۰ نبوت ۱۳۵۴ھش (۲۰ نومبر ۱۹۷۵ء) ہے۔

(ناظم سپلائی جلسہ سالانہ)

داخلہ میڈیکل اسسٹنٹ کورس برائے ۱۹۷۵-۷۶ء

ایسے امیدوار جن کی عمر ۲۰-۱۱-۷۵ کو ۱۷ تا ۲۵ سال ہو اور کم از کم ایف۔ ایس سی (پری میڈیکل) II ڈویژن ہوں وہ ۲۰-۱۱-۷۵ تک مذکورہ بالا دو سالہ کورس کے لئے درخواستیں بھیجیں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز ڈویژن بہاولپور۔ جھنگ۔ سرگودھا۔ کیمل پور۔ ساہیوال۔ ڈیرہ غازی خان۔ گجرات۔ سیالکوٹ اور لاہور کی متعلقہ درسگاہوں میں تعلیم دی جائے گی۔ ۱۰۰/- روپیہ ماہوار وظیفہ دیا جائے گا۔ دیگر شرائط و کوائف دیکھیں پاکستان ٹائمز مورخہ ۲-۱۱-۷۵ صفحہ ۷ کالم ۶-۸۔ (ناظر تعلیم)

درخواست دعا

میرے بیٹے عزیزم محمد ارشد کے چھوٹے بچے کو گو پہلے سے تو افاقہ ہے لیکن تاحال پوری صحت نہیں ہوئی احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔ (محمد اسمٰعیل کاتب الفضل ربوہ)

بارعایت
سوتی و ریشمی ملبوسات
خریدنے کے لئے
مومن کلاتھ ہاؤس
گولبازار۔ ربوہ۔ فون ۵۱۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ”آئندہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہوگا“ (شوریٰ ۱۹۳۸ء)۔ ناظر بیت المال آمد ربوہ